

قادیانی نواز اسلام گاموڑی دشمن



PDFBOOKSFREE.PK



شبانِ ختمِ نبوتؐ

www.endofprophethood.com

فتنہ مرزائیت موجودہ دور میں اسلام کے خلاف سب سے بڑا فتنہ ہے۔ آج بھی اس فتنہ نے اسلام کے سینہ کو اپنا تختہ مشق بنا رکھا ہے۔ گزشتہ ایک صدی سے امت مسلمہ نے اپنے آقا و مولا رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے خلاف اٹھنے والے اس فتنہ مرزائیت سے بڑی جاندار لڑائی لڑی ہے اس سلسلہ میں کبھی بھی کسی بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہیں کیا۔ امت کے علماء نے دلائل و براہین سے اس سازش کے پرچے اڑا دیے۔ خطیبوں نے اپنی خطابتوں سے اس فتنہ کو طشت از بام کیا۔ لاکھوں عاشقان ختم نبوت نے جیلوں کی اذیتیں برداشت کر کے اکابرین کی یاد تازہ کردی اور ہزاروں شیر دل گھبرو جوانوں نے اپنے سینے گولیاں اگلتی مشین گنوں کے سامنے رکھ دیئے اور سڑکوں پر اپنی جوانی کے گرم خون کا چھڑکاؤ کرا کے جنگ یمامہ میں صحابہ کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کی خاطر دی ہوئی قربانی کی یاد تازہ کردی۔ بوڑھوں نے اپنی جھکی ہوئی کمروں پر ظالم پولیس کی لائیووں کی برسات سہی ماؤں نے اپنے لاڈلے بیٹوں کو اپنے ہاتھوں سے پھول پہنا کر انہیں سوئے مقتل روانہ کیا۔ بچوں نے گلیوں بازاروں میں ختم نبوت زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے۔

1953ء کی ختم نبوت تحریک کے دوران ایک ہی دن میں لاہور کی مال روڈ پر دس ہزار جوانوں نے شہادت حاصل کی لیکن افسوس صد افسوس کہ اتنی قربانیوں کے باوجود قادیانیت اپنے انجام تک نہیں پہنچی۔

اس کے وجوہات کیا ہیں؟ اس کے اسباب و محرکات کیا ہیں؟

اس فتنہ مرزائیت کے زندہ ہونے کی صرف ایک ہی وجہ اور ایک ہی سبب ہے اور وہ ہے قادیانی نواز ٹولہ جس نے اسلام کو قادیانیوں سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ اسی طرح آج بھی جب کبھی پاکستان میں مرزائیت کا مسئلہ اٹھتا ہے اور مسلمان قادیانیت کی گرفت کرتے ہیں تو قادیانیوں کی حمایت میں بہت سی زبانیں حرکت میں آ جاتی ہیں۔ بہت سے قلم متحرک ہو جاتے ہیں۔ کوئی انسانی حقوق کا رونا روتا ہے۔ کوئی اقلیتوں کے نام پر آواز اٹھاتا ہے۔ کوئی پاکستانیت کے نام پر دھائی دیتا ہے۔ کوئی برادری کیوجہ سے قادیانیوں کی حمایت کرتا ہے۔ کوئی دوستی کیوجہ سے قادیانیوں سے ہمدردی کرتا ہے۔ کوئی محلہ داری کیوجہ سے قادیانیوں کی طرف داری کرتا ہے۔ کوئی مالی مراعات کیوجہ سے قادیانیوں کی فیور میں کام کرتا ہے اور کوئی وکیل چند ٹکوں کے عوض عدالت میں قادیانیوں کی وکالت کرتا ہے۔

اس قادیانی نواز کا وجود ایسا وجود ہے جس کے سہارے قادیانیت کا وجود کھڑا ہے۔ قادیانی نواز قادیانیت کے لیے دست و بازو ہے جس کے ذریعے قادیانی اسلام کی تخریب کا کام کرتا ہے۔ قادیانی نواز قادیانیت کے جسم میں روح ہے جس سے قادیانیت زندہ ہے۔ سوال اٹھتا ہے قادیانی نواز کون ہے؟

جواباً عرض ہے: ہر وہ زبان جو قادیانیوں سے میٹھی میٹھی باتیں کرتی ہے وہ زبان قادیانی نواز ہے۔ ہر وہ ہاتھ جو قادیانی سے مصافحہ کرتا ہے وہ ہاتھ قادیانی نواز ہے۔ ہر وہ بازو جو قادیانی سے بغلگیر ہوتے ہیں وہ بازو قادیانی نواز ہے۔ جو قدم قادیانی کے گھر جاتے ہیں وہ قدم قادیانی نواز ہیں۔ جو شخص قادیانی کے ساتھ کھاتا پیتا ہے وہ قادیانی نواز ہے۔ جس کے گھر خوشی غمی کے موقعوں پر قادیانی آتے ہیں وہ شخص قادیانی نواز ہے۔ جو افراد قادیانیوں کی مصنوعات خریدتے ہیں وہ قادیانی نواز ہیں۔ جو قادیانی کے ساتھ تجارتی لین دین کرتا ہے وہ قادیانی نواز ہے۔ جو شخص قادیانی کو ملازم رکھے یا اس کے ہاں ملازمت کرے وہ شخص قادیانی نواز ہے۔ آئیے اس آئینہ میں دیکھیں! کہیں میں قادیانی نواز تو نہیں؟ کہیں میرے والد یا والدہ قادیانی نواز تو نہیں کہیں میرے بھائی بہن یا دوست عزیز قادیانی نواز تو نہیں؟

یاد رکھیے: یہی وہ لوگ ہیں جن کے ذمہ تاج و تخت ختم نبوت کی رکھوالی ہے جن کے ذمہ ناموس رسالت کی پاسبانی ہے۔

جنہوں نے حرمت دین کی حفاظت کرنی ہے لیکن یہ پاسبان یہ نگہبان خود چوروں اور ڈاکوؤں سے دوستیاں اور یارانے ڈالے ہوئے ہیں جب پہرے دار سو جائے تو سور فصل برباد کر دیا کرتے ہیں۔ اگر یہ لوگ مرزائیوں سے ہر قسم کے تعلقات ختم کر دیں تو مرزائیت تڑپ تڑپ کر دم توڑ جائے گی اگر یہ لوگ مرزائیوں کا صرف بائیکاٹ کر دیں تو مرزائیت کا دماغ ڈھکانے آجائے اور ان کی کثیر تعداد مسلمان ہو جائے۔

لکڑہارے نے جب درخت پر کلبھاڑا مارا تو درخت نے چلا کر کلبھاڑے سے کہا ”کیوں میرا بدن کاٹ رہا ہے“ کلبھاڑے نے جواب دیا کہ اگر لکڑی کا یہ دستہ جو میرے اندر فٹ ہے اور اس کا تعلق تیری جنس سے ہے میرا ساتھ نہ دیتا تو میں تجھے کبھی نہیں کاٹ سکتا۔ اگر درخواست کرنی ہے تو اپنے ہم جنس لکڑی کے دستے سے کر۔ بس قادیانی کی مثال اس کلبھاڑے کی سی ہے جو اسلام کے سینے کو چیر پھاڑ رہا ہے اور قادیانی نوانو کی مثال اس دستے کی سی ہے جس کے ذریعے کلبھاڑا (قادیانی) درخت کی (اسلام کی) چیر پھاڑ کرنے میں مصروف ہے۔

یہی بدنصیب لوگ ہمارے معاشرے میں قادیانی سانپوں کو پالتے ہیں اور انہیں تحفظ دے کر اور ان سے معاشی اور معاشرتی تعلق رکھ کر اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے غداری کرتے ہیں۔ یہ لوگ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کا بائیکاٹ تو نہیں کرتے لیکن اگر کوئی ان کے والد یا بھائی کا دشمن ہو یا ان کی کسی عورت کی عزت کی طرف گندی آنکھ سے دیکھے تو اس کا فوراً بائیکاٹ کر دیتے ہیں بلکہ یہاں تو مرنے مارنے تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اسی طرح اگر اسے شوگر ہو جائے تو چینی کا بائیکاٹ کر دیتے ہیں، بلڈ پریشر ہو جائے تو نمک کا بائیکاٹ کر دیتے ہیں۔ کیا اس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ ان کو اپنے والد، بھائی، بہن کی عزت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت سے زیادہ پیاری ہے انہیں اپنی شوگر عزت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ پیاری ہے انہیں اپنا بلڈ پریشر آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت سے زیادہ محبوب ہے۔

اے مسلمان! اس حشر کے دن کو یاد کر جس دن سورج سوانیزے پر ہوگا یا دوست حتیٰ کہ ماں باپ پہچاننے سے انکار کر دیں گے۔ شافع محشر ساقی کوثر پیغمبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم قادیانی کو دوست رکھنے کی وجہ سے تجھ سے رخ انور پھیر چکے ہوں گے۔ ایسے نازک وقت میں جب تیرے اپنے اعضا اللہ کی جلال والی عدالت میں اپنا مقدمہ رکھیں گے۔ ہاتھ عرض کرے گا اللہ اس نے مجھے دشمن رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں دیا حالانکہ میں تو اس مرزائی سے سخت نفرت کرتا تھا مگر اس کا مجھ پر اختیار تھا لہذا ایا اللہ! آج اس سے میرا حساب لیں۔ اسی طرح دیگر اعضا اپنا اپنا مقدمہ بارگاہ الہی میں رکھیں گے بتا جب تیرے اپنے اعضا اس سخت وقت میں تیرا ساتھ چھوڑ دیں گے تو اس وقت تیرا کیا بنے گا؟

اے مسلمان! ابھی مہلت زندگی باقی ہے باز آ جا ورنہ قیامت کے روز تیرا رونا کسی کام نہ آئے گا۔ آج ہی اپنی زبان کی باگیں کھینچ لے۔ آج ہی اپنے بڑھے ہوئے ہاتھوں کو سمیٹ لے آج ہی اپنے اٹھے ہوئے پاؤں میں زنجیر ڈال لے۔ قادیانیوں سے اپنی آنکھوں کے زاویے بدل لے۔ دیکھ کیوں اپنی دنیا و آخرت کو کسی مرتد زندیق کافر اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بکواس کرنے والے اور ختم نبوت کے ڈاکو کی خاطر تباہ و برباد کرنے پر تلا ہوا ہے ابھی باز آ جا اور دنیا میں یہ اعلان کر دے کہ میں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہوں میں مرزا قادیانی اور قادیانیوں پر لعنت بھیجتا ہوں میرا ان کے ساتھ کوئی تعلق اور ناٹہ نہیں میرا تعلق صرف محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے۔

خدا را! خود بھی اس ملعون کام سے رکے اور دوسروں کو بھی اس دینی بے غیرتی سے روکے قادیانی سے دوستی اللہ کے عذاب کو لاکارنا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے وفائی کرنا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر رحمت سے محروم ہونا

